نواصب المضارع

نواصب ناصب کی جمع ہے، یعنی وہ کلمات جو مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

أَنْ ، لَنْ ، كَيْ ، إِذَنْ

مثالیں اور معانی:

أَنْ : وَالَّذِیْ أَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لِیْ .

یہ مضارع کو مصدر کے معنی میں طرد یتا اور اسی لئے اس کو أَن المصدرية بھی کہتے ہیں۔

لَنْ : قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجرِمِيْنَ

یہ لفظ نفی اور تاکید کا معنی دیتا ہے اور مضارع قرف مستقبل کے معنی میں کردیتا ہے۔

كَیْ: لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ ، لِكَيْلَا تَأْسَوْا

یہ بھی مضارع کو مصدر کے معنی میں کردیتا ہے اور اس کے شروع میں '' ل '' کا لگانا ضرور ہے اگر لام ہوتو یہ ناصب ہے ورنہ حروف جر میں سے ہوگا ۔

إذَنْ : إِذَنْ يَحْلِفَ

یہ حرف جواب ہے یعنی کسی کلام کے جواب میں بولا جاتا ہے جیسے حدیث میں ہے ایک شخص نے آپ ﷺ سے ایک یہودی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے یہودی کو قسم کا کہا تو اس مسلمان فرمایا کہ إِذَنْ يَحْلِفَ وَ يَأْخُذَ مَالِیْ یعنی یہ تو قسم بھی اٹھالے گا اور میرا مال بھی لے جائے گا تو قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی '' إن الذى يشترون بعهد الله و أيمانهم ثمنا قليلا '' آل عمران :44 (بخاری : 2523)۔

اروا س حرف کے فعل مضارع سے مستقبل ہی کا معنی لیا جائے گا۔

All Rights Reserved

تمارین

قرآن مجید میں سے ہر ایک تین تین مثالیں تحریر کریں.